اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ

THE DAILY

# ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم پنج شنبہ

| جلد ۲۸ | ۱۱ ماہ وفا ۱۳۱۹ ہش | ۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۹ھ | ۱۱ جولائی ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۵۶ |
|---|---|---|---|---|


## غیر مبایعین کی طرف سے ہمارا خیر مقدم

آنے والے یوم التبلیغ کے سلسلہ میں مرکز سے احباب جماعت کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے۔ کہ

"اس دن غیر مبایعین میں بھی تبلیغ کی جائے۔ اور زیر تبلیغ افراد سے ایسا تعلق پیدا کیا جائے۔ کہ آئندہ بھی تبلیغ جاری رہے۔ حتےٰ کہ وہ تمام غلط فہمیاں اور شکوک دُور ہو جائیں۔ جن کی وجہ سے ہمارے بھائی مرکز احمدیت سے دُور ہیں"

اس اعلان کا غیر مبایعین کی طرف سے اخبار "ینگ اسلام" (یکم جولائی) میں اس شعر کے ساتھ خیر مقدم کیا گیا ہے۔ کہ ؎

وہ آئیں گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

نیز لکھا ہے:۔

"وہ شوق سے تشریف لائیں۔ چشم ما روشن دل ما شاد۔ ہماری یہ مدت کی آرزو پوری ہوئی۔ ہمیں احمدیت کی صحیح تسلیم کو اپنے بھائیوں کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملے گا"

اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ غیر مبایعین اس بات کے خواہش مند ہیں۔ کہ دینی مسائل کے متعلق ان سے تبادلہ خیالات کیا جائے۔ تاکہ فی مابین غلط فہمیاں اور شکوک دُور ہو سکیں۔ اور امید ہے کہ یوم التبلیغ کے موقعہ پر جو احمدی اصحاب غیر مبایعین کے پاس تبلیغی گفتگو کے لئے جائیں گے۔ ان کا اسی فراخ دلی۔ اور مسرت کے ساتھ خیر مقدم کیا جائے گا۔ جس کا اظہار اخبار "ینگ اسلام" میں کیا گیا ہے۔ دراصل "ینگ اسلام" کے ذریعہ جہاں جہاں بھی کوئی غیر مبایع صاحب ہیں۔ انہیں ہدایت کی گئی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے جو اصحاب ان کے پاس بغرض تبادلۂ خیالات آئیں۔ ان کے ساتھ مہذبانہ اور شریفانہ سلوک کیا جائے۔ اور ان کی باتیں توجہ اور غور سے سُنی جائیں۔ امید ہے۔ کہ ایسا ہی کیا جائے گا۔ خاص کر لاہور کے غیر مبایعین اپنے طریق عمل سے ثابت کر دیں گے۔ کہ ان کے آرگن "ینگ اسلام" نے تبادلہ خیالات کے لئے مبایعین کے آنے کا خیر مقدم جس خوشی کے ساتھ کیا ہے وہ نمائشی نہیں۔ بلکہ حقیقی ہے۔ اور وہ ٹھنڈے دل کے ساتھ ہر بات پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں ؛

دراصل مذہبی مسائل کا تقاضا ہی یہ ہے۔ کہ ہر قسم کے خیالات سے علیحدہ ہو کر نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ ان پر غور کیا جائے۔ اور کسی قسم کے بے جا جوش اور ضد کو قریب نہ آنے دیا جائے۔ ہمارے لئے یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ اخبار "ینگ اسلام" نے غیر مبایعین کے متعلق یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ وہ اسی قسم کا رویہ اختیار کریں گے۔

پس جہاں جہاں بھی غیر مبایعین ہوں وہاں کے احباب کو اور خاص کر لاہور کے احباب کو چاہیئے۔ کہ اس موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور یوم التبلیغ کو غیر مبایعین کے ساتھ نہایت محبت سے تبادلۂ خیالات کرنے کا انتظام کریں اور امید رکھیں۔ کہ ان کی باتیں توجہ اور غور سے سُنی جائیں گی۔ اور محبت کے مقابلہ میں محبت کا سلوک کیا جائے گا۔ لیکن اگر کسی جگہ کوئی ناگوار سلوک بھی کیا جائے۔ تو بلند حوصلگی کے ساتھ برداشت کیا جائے ؛

اس وقت تک غیر مبایعین سے تبادلۂ خیالات میں بہت بڑی روک خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی شان میں سخت کلامی چلی آرہی ہے۔ لیکن اب جبکہ انہوں نے یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ شریفانہ طور پر ہمارا خیر مقدم کرنے کے لئے تیار ہیں۔ تو ہمیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور امید رکھنی چاہیئے۔ کہ وہ اپنے عمل سے اپنے قول کی صداقت ثابت کریں گے۔ اور اس کے لئے ہم ان کے بے حد شکر گزار ہوں گے ؛

جن احباب کو یوم التبلیغ کے سلسلہ میں غیر مبایعین سے تبادلۂ خیالات کرنے کا موقعہ ملے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ اپنی رپورٹ میں ان کے طریق عمل کا بھی خاص طور پر ذکر کریں۔ تاکہ ہم اگر ہو سکے۔ تو ان کا شکریہ ادا کر سکیں ؛

اس کے ساتھ ہی ایسے اصحاب کے متعلق بھی اطلاع دی جائے۔ جو بے جا ضد و تعصب سے بالاتر ہو کر مسائل پر غور و خوض کرنے والے ہوں۔ تاکہ ان کی خدمت میں سلسلہ کا لٹریچر بھیجنے کا انتظام کیا جائے۔ اور اس طرح ان کے ساتھ مستقل تعلق پیدا کرنے کی کوشش کی جائے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مدینۃ المسیح

قادیان ۹ وفا ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تعلق پونے ۹ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نقرس کی تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت اچھی ہے۔ البتہ ضعف کی شکایت ہے۔ حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بخار کی شکایت ہے۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے بخار میں نسبتاً کمی ہے احباب کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ؛

حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت آج خدا کے فضل سے اچھی ہے ؛

## یوم التبلیغ کے متعلق ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے مسلمانوں میں یوم التبلیغ ۱۴ ماہ وفا ۱۳۱۹ ہش مطابق ۱۴ جولائی ۴۰ء روز اتوار منایا جائے گا۔ احباب اہتمام کے ساتھ اس فریضہ کی ادائیگی کی کوشش کریں۔ سوائے کسی خاص مجبوری کے کوئی احمدی اس دن تبلیغ احمدیت میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے۔

## مضافات قادیان میں تبلیغ احمدیت

اس سے پہلے شائع کیا جا چکا ہے۔ کہ یکم شہادت سے ۱۸ شہادت تک ضلع گورداسپور میں ۱۸۵ نفوس داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ ۱۸ شہادت سے ۳۰ ہجرت تک سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے والوں کی تعداد ۸۹ ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ کی ایک خاص بات یہ ہے۔ کہ علماء علاقہ کا ہنوان اور گورداسپور کے دو با اثر خاندانوں کو اللہ تعالےٰ نے ہدائت نصیب فرمائی۔ یہ دونوں خاندان اپنی علمی حیثیت میں ممتاز ہیں۔ اور سلسلہ احمدیہ کی مخالفت باقاعدہ اور منظم طور پر کیا کرتے تھے۔

مگر کرکنوں کے انتباہ کے لئے میں اس بات کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ ڈیڑھ ماہ میں ۸۹ نفوس کا سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونا تعداد کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ اس لئے دعا اور کوشش پر زیادہ زور دیا جانا چاہیئے ؛

خاکسار۔ فتح محمد سیال

## پانچ گواہ

مولوی عبدالرحمن صاحب مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ نے عنوان بالا سے ایک چار صفحہ ٹریکٹ یوم التبلیغ کی تقریب میں شائع کیا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے ثبوت میں پانچ گواہ پیش کئے ہیں۔ ٹریکٹ تبلیغی لحاظ سے موثر اور مفید معلوم ہوتا ہے۔ احباب ۱۲ سینکڑہ کے حساب سے دفتر بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ قادیان سے منگا کر یوم التبلیغ کے موقعہ پر تقسیم کریں ؛

# اخبار احمدیہ

**درخواست ہائے دعا** (۱) مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت مردان بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ (۲) میاں محمد حسین صاحب مردان کی والدہ صاحبہ بعارضہ دمہ۔ کھانسی۔ اور بخار بیمار ہیں۔ صحت کے لئے دعا کی جائے ؛

**ایک گریجوایٹ کی ضرورت** تصنیف کے صیغہ میں ایک عارضی آسامی خالی ہے جس کی تنخواہ ۳۵ روپے ماہوار ہے۔ تصنیف سے دلچسپی رکھنے والے گریجوایٹ جو عربی زبان سے واقفیت رکھتے ہوں۔ اور ٹائپ کے کام سے بھی واقف ہوں فوراً اپنی درخواستیں لائبریرین صیغہ تالیف وتصنیف کے پاس بھیجدیں۔

**راجہ محمد اسلم صاحب کے متعلق ضروری اعلان** راجہ محمد اسلم صاحب بی۔ اے قریباً دو ماہ ہوئے قادیان سے کشمیر کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ مگر عرصہ سے ان کے متعلق کوئی اطلاع نہیں آئی۔ نہ انہوں نے کوئی خط لکھا ہے۔ براہ کرم راجہ صاحب یہ اعلان پڑھتے ہی مطلع فرمائیں۔ کہ وہ کہاں ہیں۔ اگر کسی اور دوست کو ان کے متعلق علم ہو۔ تو وہ دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں ؛ جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

**فسٹ ایڈ کی معلومات کے لئے لیکچرز** فسٹ ایڈ خدمت خلق سرانجام دینے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اور خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک امتیازی نشان۔ لہذا مقامی ممبران مجلس کو بالخصوص اور احباب جماعت کو بالعموم اس علم کے سکھانے کے لئے ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ یہ کورس قریباً سات لیکچروں پر مشتمل ہوگا۔ ایسے لیکچروں کا سلسلہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے ۵ جولائی سے بوقت شب بمکان سردار عبدالحمید صاحب آڈیٹر شروع کر دیا۔ خاکسار مرزا رحمت اللہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

**الوداعی پارٹی** ملک سعید احمد صاحب بی۔ اے پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوہاٹ کی راولپنڈی کو روانگی پر جماعت احمدیہ کوہاٹ نے الوداعی پارٹی دی۔ جس میں غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب نے بھی شمولیت فرمائی۔ جماعت کی طرف سے ملک صاحب کو ایڈریس دیا گیا۔

خاکسار یوسف علی سیکرٹری مال انجمن احمدیہ

**اعلانات نکاح** ملا شیخ سردار محمد صاحب ولد شیخ رحمت اللہ صاحب ساکن امرت سر کا نکاح مسماۃ شہر بانو صاحبہ بنت شیخ فضل حق صاحب ساکن بھیری شاہ لاہور کے ساتھ بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ بتاریخ ۱۶ جون ۱۹۴۰ء کو خاکسار نے پڑھا۔ اللہ تعالےٰ جانبین کے لئے برکت کا موجب بنائے۔ خاکسار بہادل شاہ ظفر امرتسر

(۲) جناب قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد نے عبدالسلام خان وعبدالقدوس خان پسران مولوی محمد ایاس خان صاحب مقیم مستونگ بلوچستان کا نکاح مسماۃ عائشہ بی بی ومسماۃ فاطمہ بی بی بنات مرزا محمد خواص خان صاحب ساکن اشکی ضلع پشاور کے ساتھ بعوض مبلغ پانچ پانچ صد مہر پڑھا۔ خدا تعالےٰ یہ تعلق فریقین کے لئے مبارک کرے۔ خاکسار عبدالرحمن خان بی۔ اے ساکن اسمٰعیلہ

**ولادت** (۱) محمد عبداللہ خان صاحب ڈرائیور قادیان کے ہاں ۳ وفا کو لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے سلیم احمد نام تجویز فرمایا (۲) ۲۷ جون کو سید عبداللہ شاہ صاحب قادیان کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

**دعائے مغفرت** (۱) غلام احمد پسر چوہدری مہنگا خان مرحوم جو کہ ایک مخلص احمدی تھے قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے ہیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار چوہدری محمد بخش نمبردار کھہ کلاں شہر سیالکوٹ (۲) میرے بھائی فضل الٰہی صاحب جو مخلص احمدی تھے ۱۲ کو فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی نماز جنازہ مجلس خدام الاحمدیہ کی بنا دکھا ربان میں پڑھی گئی۔ مرحوم کے لواحقین کے لئے دعا کی جائے۔ (۳) خاکسار کی والدہ صاحبہ مخلص احمدی کو نمونیہ ہو گیا تھا۔ آج ۱۲ بجے دوپہر وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ خاکسار عبدالرحمن مبشر احمد ایاز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خلافت کی ضرورت اور اس کی اہمیت

## نبی کی بعثت اور وفات

دُنیا کی ہدایت کے لئے اللہ تعالےٰ نبی کو مبعوث فرماتا ہے۔ اور نبی دُعاؤں اور جانکاہ جدوجہد سے ایک جماعت تیار کرتا ہے۔ وُہ تخم ریزی کرنے کے لئے آتا ہے۔ بظاہر حالات کا تقاضا ہوتا ہے۔ کہ نبی ہمیشہ اپنی امت میں رہے۔ اور اس پر کبھی موت نہ آئے۔ ایمان داروں کی محبت چاہتی ہے۔ کہ ان کا محبوب۔ ان کی امیدوں کی آماجگاہ ان کا پیارا ان سے کبھی جدا نہ ہو۔ مگر وُہ جُدا ہوتا ہے۔ کیونکہ ایسی صورت میں توحید الٰہی قائم نہیں رہ سکتی۔ جس کا قیام تمام نبیوں کا واحد مقصد ہوتا ہے پس کوئی نبی بھی موت سے محفوظ نہیں رہا اور نہ رہ سکتا ہے۔ تاریخ بتاتی ہے۔ کہ بسا اوقات نبیوں کی موت حالات کے لحاظ سے بے وقت موت سمجھی گئی۔ اس وقت ان کے ماننے والوں پر زلزلہ طاری ہوا۔ مخالفوں نے خیال کیا۔ کہ ان میں سے وُہ رُوح نکل گئی۔ جو ان کی زندگی کا موجب تھی۔ وُہ نَے ٹوٹ گئی۔ جس کی سُریلی تانیں زندہ دلوں میں قربانی کا بے نظیر جذبہ پیدا کیا کرتی تھیں۔ اب ان کا جذبہ ایثار و قربانی مٹ جائے گا۔ ان کی زندگی۔ ہاں روحانی زندگی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس وقت خدا تعالےٰ مومنوں کی دستگیری کرتا۔ اور ان کو نعمت خلافت سے بہرہ ور کرتا ہے۔

## خلافت کیا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں۔ اور نبی کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وُہی ہو سکتا ہے۔ جو ظلی طور پر رسُول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو"

خلافت کی حقیقت معلوم کر لینے کے بعد ضرورتِ خلافت پر غور کرنا چاہیئے۔ اس کے لئے چند باتیں پیش کی جاتی ہیں۔

## وحدت اور تنظیم کا قیام

انبیاء کی بعثت سے قبل لوگ پراگندگی کی زندگی بسر کر رہے ہوتے ہیں۔ نبی آکر ان کو متحد کرتا۔ ان میں باہم رشتۂ محبت جوڑتا ہے۔ اور ان کی باہم شیرازہ بندی کرتا ہے۔ لیکن اگر نبی کی وفات کے بعد جماعت بغیر کسی جانشین کے چھوڑ دی جائے۔ تو اس کی وحدت اور تنظیم بالکل مٹ جائے۔ وُہ پھر پراگندہ بھیڑوں کی طرح خطرات میں گھر جائے۔ اور نبی کی تمام کوششیں جو اس نے جماعت کو متحد کرنے میں صرف کیں۔ رائگاں چلی جائیں۔

پس انبیاء کی جماعتوں کو قائم رکھنے اور ان سے کما حقہٗ کام لینے کے لئے ایک واجب الاطاعت امام کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اسی کو خلیفہ کہتے ہیں۔ پس جماعت۔ نظام۔ وحدت اور مرکزیت ایک شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دینے۔ اور اس کو واجب الاطاعت یقین کرنے میں ہی مضمر ہے۔

## نبی کے مقاصد کی تکمیل

انبیاء کی بعثت کی غرض قیامِ توحید تبلیغ حق۔ نفاذِ شریعت اور اصلاحِ خلق ہوتی ہے۔ اپنی زندگی میں وُہ ان مقاصد کو پُورا کرنے کی انتہائی کوشش کرتے ہیں۔ مگر انسانی تقاضا کے ماتحت ان کو طبعی عمر گزارنے کے بعد پیغام اجل آجاتا ہے۔ اور وُہ اس دُنیا سے رحلت فرما جاتے ہیں۔ اس قلیل عمر میں وُہ الٰہی قصر کی بنیاد قائم کر جاتے ہیں۔ بقیہ عمارت ان کے خلفاء اور جانشین مکمل کرتے ہیں۔ اب اگر انبیاء کے بعد خلفاء کا سلسلہ قائم نہ کیا جائے۔ تو ان کے مقاصد نامکمل رہ جائیں گے۔ اور ان کی بعثت کی غرض مفقود ہو جائے گی۔

پس انبیاء کی وفات کے بعد ان کی جماعتوں کو قائم رکھنے کے لئے خلفاء کا سلسلہ نہایت ہی ضروری۔ اور لازمی ہے۔

## ترقی کے لئے ایک ہاتھ پر جمع ہونا ضروری ہے

انبیاء اپنی جماعتوں کو ترقی کی شاہراہ دکھانے کے لئے آتے ہیں۔ نمایاں کامیابی اور کامل غلبہ ان کی جماعتوں کو خلفاء کے ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ دُور کیوں جائیں۔ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد جو شوکت و ہیبت۔ رعب۔ اور عظمت مسلمانوں کو حاصل ہوئی۔ اور جس کی نظیر پھر نہیں مل سکی۔ وُہ خلفاء کے زمانہ میں ہی ہوا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اہم امر کو نہایت ہی لطیف اور دلکش پیرائے میں یوں بیان فرمایا ہے۔ کہ یَدُ اللّٰہِ علی الجماعۃ۔ یعنی جماعت پر اللہ تعالےٰ کی مدد اور نصرت کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اور جماعت بغیر امام کے نہیں ہوتی۔

رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ارشاد میں اس طرف توجہ دلائی ہے کہ امام کا وجُود ایسا ضروری ہے۔ کہ اگر وُہ ہو۔ تو خدا کی برکت نازل ہوتی ہے ورنہ نہیں۔

## خلافت کی اہمیت

خلافت کی ضرورت ثابت ہو جانے کے بعد یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ اس کی اہمیت کیا ہے۔ اگر نبی کا کام۔ اور اس کا پیغام کوئی اہمیت رکھتا ہے۔ تو یقیناً اس کام کو جاری رکھنے والے جانشین کو بھی بہت بڑی اہمیت حاصل ہوگی۔ انبیاء کی ذمہ داریاں قرآن مجید کی اس آیت میں بیان کی گئی ہیں۔

یتلوا علیھم اٰیاتہ ویعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم۔

اس آیت کی رُو سے نبی کا پہلا کام اپنے مشن کو لوگوں تک پہونچانا ہے۔ اور اپنی تعلیم اور دعوے کو دلائل۔ اور آسمانی شواہد سے آراستہ کرنا ہے۔ نبی کا دوسرا بڑا کام یہ ہوتا ہے۔ کہ جب لوگ اس کو خدا کا نبی مان لیتے ہیں۔ تو وُہ ان کی روحانی تربیت کرتا ہے نبی کا تیسرا کام یہ ہوتا ہے۔ کہ وُہ اپنے پیروؤں کو شریعت کے اصُول۔ اور ان کی حکمتیں بتاتا ہے۔ اور نبی کا چوتھا کام یہ ہوتا ہے۔ کہ وُہ اپنے ماننے والوں کو اخلاق کے بلند ترین مقام پر لے جاتا ہے۔

مگر یہ کسی انسان کی طاقت میں نہیں۔ کہ وُہ ان باتوں کو اپنی زندگی میں پورا کر سکے۔ یہ کام صدیوں کا ہوتا ہے اس لئے ہر نبی کے بعد اس کے خلفاء مقرر کئے جاتے ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کی تائید اور نصرت سے نبی کے مشن کو تکمیل تک پہونچاتے ہیں۔ پس نبی اور خلفاء میں درجے کا فرق ہوتا ہے۔ نہ کہ کام کا۔ کام خلیفہ کو بھی وہی کرنے ہوتے ہیں۔ جو نبی کو۔ اس سے خلافت کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

انہ الرشید۔ درجہ ثالثہ
نصرت گرلز ہائی سکول قادیان

## تحریک جدید کے جلسے اور موعودہ چندہ کی ادائیگی

تحریک جدید کے سالانہ جلسوں کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ارشاد فرما چکے ہیں۔ کہ **۱۱ اگست** کو منعقد کئے جائیں۔ جن میں تحریک جدید کے تمام مطالبات پیش کر کے ان پر عمل کرنے کی مزید تحریک کی جائے۔ تاکہ اگر اس بارے میں کسی میں سستی پیدا ہو چکی ہو۔ تو وُہ دُور ہو جائے۔ لیکن اس جلسہ سے قبل مردوں عورتوں۔ اور بچوں کے علیحدہ علیحدہ جلسے بھی کئے جائیں۔ جن میں تحریک جدید کے مطالبات کی اہمیت پیش کی جائے۔ امید ہے کہ تمام جماعتیں حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مصروف ہوں گی اور تحریک جدید کے موعودہ چندہ کی ادائیگی کے لئے خاص کوشش کر رہی ہوں گی۔ وعدہ کرنے والے وُہ اصحاب جو ابھی تک اپنا وعدہ پُورا نہیں کر سکے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ ۱۱ اگست سے پہلے پہلے رقم ارسال کر کے ثواب عظیم حاصل کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تیرہ سو سال میں ایک ہی امتی نبی

(۲)

جناب مولوی محمد علی صاحب نے اپنے رسالہ ختم نبوت اور مسیح موعودؑ میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر سے نبی بننے کے معنی میاں محمود احمد صاحب کی ایجاد ہیں۔ مگر وہ دیکھیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ان معنوں کے موجد نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کے نزدیک بھی یہی معنی ہیں۔ اور خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی "خدا کی مہر نے کتنا بڑا کام کیا" سے یہی سمجھتے ہیں۔ چنانچہ حضور اس الہام پر ایک حاشیہ میں فرماتے ہیں:۔

"خدا کی مہر نے یہ کام کیا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہونچا۔ کہ ایک پہلو سے وہ امتی ہے اور ایک پہلو سے نبی۔ کیونکہ اللہ جلشانہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا۔ یعنی آپ کو افاضہ کمال کے لئے مہر دی۔ جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا یعنی آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے۔ اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے۔ اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۶ و صفحہ ۹۷)

اس تحریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے الہام کی روشنی میں خاتم النبیین کے معنی نبی تراش تحریر فرمائے ہیں۔ اب مولوی صاحب دیکھ لیں۔ کہ مہر سے نبی بننے کے معنی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ایجاد ہیں یا خدا تعالےٰ کی ایجاد۔

مولوی صاحب یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ نبی تراش سے مراد اس جگہ محدث تراش ہے کیونکہ محدث تو پہلے انبیاء کی پیروی سے بھی کئی لوگ بنے ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ یہ قوت قدسیہ (یعنی نبی تراش ہونے کی قوت) کسی اور نبی کو نہیں ملی۔ اگر خاتم النبیین کے معنی محدث تراش لیں۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء کو بھی ان معنوں میں خاتم النبیین ماننا پڑے گا۔ حالانکہ یہ امر باطل ہے:۔

جناب مولوی صاحب کہا کرتے ہیں کہ اس حوالہ کے آگے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ "یہی معنی اس حدیث کے ہیں کہ علماء امتی کانبیا نبی اسرائیل" اور پھر خود اس سے نتیجہ نکال لیتے ہیں۔ کہ خاتم النبیین سے یہ مراد ہے۔ کہ اسرائیلی نبیوں کے مشابہ تو لوگ پیدا ہوں گے۔ مگر نبی آپ کی پیروی سے کوئی نہ ہوگا۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ کہ مشابہت کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ مشابہت تامہ و ناقصہ۔ مشابہت تامہ کی صورت میں مشبہ کے لئے مشبہ بہ کے کمال کو علیٰ وجہ الاتم بلکہ بڑھ کر حاصل کرنا بھی ممکن ہوتا ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا۔ یہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو موسےٰ علیہ السلام سے تشبیہ دی گئی ہے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسےٰ علیہ السلام سے افضل ہیں۔ پس یہ حدیث مانع نبوت نہیں۔ بلکہ یہ تو نبی کی آمد کے لئے وجہ ثبوت کے طور پر پیش ہو سکتی ہے۔

لیکن اگر کوئی اس حدیث کو ان محدود معنوں میں لے۔ کہ اس جگہ مشابہت ناقصہ مراد ہے۔ تو ایسے لوگوں کے زعم باطل کے رد کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی حوالہ کے آخر میں صفحہ ۱۰۱ پر فرمادیا ہے:۔

"یہ کس قدر ظلم ہے جو نادان مسلمانوں کا عقیدہ ہے۔ کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے بے نصیب ہے۔ اور خود حدیثیں پڑھتے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں اسرائیلی نبیوں کے مشابہ لوگ پیدا ہوں گے۔ اور ایک ایسا ہوگا کہ ایک پہلو سے نبی ہوگا۔ اور ایک پہلو سے امتی۔ وہی مسیح موعود کہلائے گا"

اس تحریر سے ظاہر ہے کہ اسرائیلی نبیوں سے ناقصہ مشابہت رکھنے والوں کے علاوہ مشابہت تامہ رکھنے والا ایک شخص ایک دوسری حدیث کے لحاظ سے ایسا بھی ہوگا۔ جو ایک پہلو سے نبی ہوگا۔ اور ایک پہلو سے امتی ہوگا۔ اور یہ امتی نبی مسیح موعود ہے۔ پس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا امت محمدیہ میں تیرہ سو سال میں ایک فرد کا ہی امتی نبی ہونا اس امر پر دال ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شخصیت انبیاء بنی اسرائیل سے عام مشابہت رکھنے والے علماء سے ممتاز ہے۔ آپ سے پہلے صلحاء امتی نبی نہیں کہلا سکتے۔ یہ منصب صرف آپ کو ہی تیرہ سو سال میں عطا فرمایا گیا ہے۔

جناب مولوی محمد علی صاحب اس تحریر کا یہ مطلب پیش کیا کرتے ہیں۔ کہ امتی نبی تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرح امت میں بہت ہوئے ہیں لیکن حدیث میں خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک کے متعلق دی ہے اور ایک کے تعلق خبر دینے سے دوسرے محدثین امت کے امتی نبی ہونے کی نفی لازم نہیں آتی:۔

جناب مولوی صاحب کا یہ جواب صرف ایک ٹال مٹول ہے۔ ورنہ اس جواب کی حقیقت وہ خوب سمجھتے ہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹ پر صاف فرمادیا ہے۔

"غرض اس حصہ کثیر وحی الٰہی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں۔ اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء اور ابدال اور اقطاب اس امت میں گزر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔ کیونکہ کثرت وحی اور کثرت امور غیبیہ اس میں شرط ہے۔ اور وہ شرط ان میں پائی نہیں جاتی"

دیکھئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تیرہ سو سال کے تمام گزرے لوگوں میں سے نبی کا نام پانے کے لئے اپنے تئیں ہی ایک مخصوص فرد قرار دے رہے ہیں۔ اور دوسروں کے نام پانے کی بدیں وجہ صاف نفی فرما رہے ہیں۔ کہ اس نام پانے کے لئے کثرت وحی اور کثرت امور غیبیہ جو شرط تھی۔ وہ ان میں پائی نہیں گئی۔ پس اذا فات الشرط فات المشروط کے ماتحت آپ سے پہلے گزرے ہوئے تمام لوگوں میں کوئی شخص نبی نہیں کہلا سکتا۔

جناب مولوی صاحب تو حدیث میں مسیح کے امتی نبی ہونے کی پیشگوئی کا یہ مفہوم بتاتے ہیں۔ کہ پیشگوئی میں خصوصیت سے صرف مسیح موعود کو نبی کا نام دیا گیا ہے۔ باقیوں کو نہیں دیا گیا۔ لیکن پہلے بزرگ بھی امتی نبی ضرور تھے۔ لیکن اس خیال کی تردید حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نہ صرف اوپر کی عبارت سے ہوتی ہے بلکہ اس سے آگے تو حضور نے حدیث میں مخصوص طور پر مسیح موعود کے نبی کہلانے کی خصوصیت پر بھی خود ہی مزید روشنی ڈال دی ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

اگر دوسرے صلحاء جو مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں۔ وہ بھی اسی قدر مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ اور امور غیبیہ سے حصہ پا لیتے۔ تو وہ نبی کہلانے کے مستحق ہو جاتے۔ تو اس صورت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی میں ایک رخنہ واقع ہو جاتا۔ اس لئے خدا تعالےٰ کی مصلحت نے ان بزرگوں کو اس نعمت کو پورے طور پر پانے سے روک دیا۔ تا جیسا کہ احادیث صحیحہ میں آیا ہے۔ کہ ایک شخص ایک ہی ہوگا۔ وہ پیشگوئی پوری ہو جائے" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۱)

سبحان اللہ۔ اس حوالہ میں کس صفائی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھ دیا ہے۔ کہ دوسرے صلحا جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی نبی کہلانے کا مستحق نہیں:۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے تمام بزرگوں اور صلحا کو مکالمہ مخاطبہ اور امور غیبیہ کی نعمت جو نبوت کے لئے شرط ہے ناقص طور پر پانے کی وجہ سے مسیح موعود علیہ السلام کی طرح کا کامل امتی نبی نہیں قرار دیا جا سکتا۔

خاکسار۔ قاضی محمد نذیر لائلپوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وید اور قرآن مجید

پچھلے دنوں جب آریہ سماج قادیان اور احمدیہ جماعت کا "ویدوں میں احمدؐ وقادیان" کے موضوع پر مناظرہ ہوا۔ اور دو تین دن بعد آریہ سماج کے مناظر پنڈت ترلوک چند جی پرچے لینے کے لئے آئے۔ تو دورانِ گفتگو میں انہوں نے کہا۔ وید تو بالکل قرآن مجید کے انوسار (مطابق) ہے۔ اور اس کے ثبوت میں انہوں نے رگوید کا یہ منتر کہا۔

अग्निं ईडे पुरोहितं

اور کہنے لگے دیکھئے قرآن مجید کی طرح وید بھی کہتا ہے الحمد للہ رب العلمین پھر اس کے بعد یجروید کا یہ شعر پڑھا

अग्निं नय सुपथा

اور کہنے لگے دیکھئے۔ قرآن مجید کی طرح وید بھی کہتا ہے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم ط

پیشتر اس کے کہ میں ان منتروں کا اصل مفہوم بیان کروں۔ میں پنڈت جی اور ان کے ہم خیال دوسرے آریہ صاحبان سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ اگر ان کا یہ دعویٰ درست ہے۔ کہ وید قرآن مجید کے مطابق ہے۔ تو پھر انہیں اس بات کے ماننے میں بالکل ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہیئے۔ کہ وید میں احمد نام رشی کے آنے ضرور ذکر ہے۔ کیونکہ قرآن مجید بیان کرتا ہوں۔ کہ احمدؐ نام ایک رسول آئے گا۔ اس بات کا وید میں پایا جانا بھی ضروری ہے۔

اس کے بعد میں اس امر کو لیتا ہوں۔ کہ وہ باتیں جو پنڈت جی نے بیان کی ہیں کہاں تک درست ہیں۔ رگوید کا منتر یہ ہے کہ अग्निं ईडे पुरोहितं اس کا ترجمہ یہ ہے کہ میں اگنی کی ستوتی یعنی تعریف کرتا ہوں۔ اگنی کا ترجمہ پنڈت جی نے رب کرتے ہوئے یہ بیان کیا۔ کہ اس میں رب العلمین کی تعریف کی گئی ہے حالانکہ اگنی کا ترجمہ ایشور اور رب ہرگز نہیں۔ بلکہ اگنی کے معنے آگ کے ہیں۔ جس کے مندرجہ ذیل دلائل ہیں۔

اوّل۔ پروفیسر ایشوری پرشاد ایم۔ اے۔ ایل۔ ایم۔ بی اپنی کتاب ہسٹری آف انڈیا میں لکھتے ہیں:۔ "ہندوستان میں آنے سے پہلے آریہ لوگ اگنی کی پوجا کرتے تھے۔ اس کی (یعنی اگنی کی راقم) انہیں ٹھنڈے دیش میں بہت ادیشکتا (ضرورت) ہوتی تھی"

(بھارت درش کا اتہاس صفحہ ۱۱)

پس ثابت ہوا۔ کہ اگنی سے مراد آگ ہی ہے۔ کیونکہ سردی سے بچنے کے لئے آریہ اسے استعمال کیا کرتے اور اسے پوجتے تھے۔ پھر وہ الفاظ جن میں آریہ لوگ آگ کی تعریف وغیرہ کیا کرتے تھے۔ بعد میں وید منتر بن گئے چنانچہ پروفیسر صاحب لکھتے ہیں:۔

"آریہ لوگ لکھنا نہیں جانتے تھے پر تنتو اپنے دیوتاؤں (اگنی وغیرہ) کی ستوتی (تعریف) کرنے کے لئے انہوں نے بہت سے منتر بنائے تھے۔ ان منتروں کو وہ یاد کر لیتے تھے۔ اور ان کا صحیح تلفظ اور پڑھنا اپنی اولاد کو بھی سکھا دیتے تھے۔ جب انہوں نے لکھنا سیکھ لیا۔ تب یہ منتر جو اگنی وغیرہ کی تعریف میں کہا کرتے تھے بھی لکھ ڈالے۔ وید ان گرنتھوں کو کہتے ہیں جن میں ان منتروں کا سنگرہ (جمع) کیا گیا ہے"

(کتاب مذکورہ صفحہ ۸)

پروفیسر صاحب کے ان دونوں حوالوں سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ وید میں اسی اگنی کا ذکر ہے۔ جس کی بدولت آریہ لوگ سردی سے محفوظ رہتے تھے۔ اور وہ اگنی آگ ہے نہ کہ ایشور۔

دوسری دلیل اس بات کی کہ اگنی سے مراد آگ ہی ہے۔ نہ کہ خدا۔ یہ ہے کہ اسی رگوید میں آگے لکھا ہے۔ رگوید منڈل ۳ سوکت ۲۶ منتر ۱:۔

उक्षेविषा अहस्पुत्र स्तुता बृहद्य शसामनेवु धेहि "

یعنے اے کڑیوں سے رگڑ کر پیدا کی جانے والی آگ تو اپنی تیز جوالا سے روشن ہو۔

قدیم زمانہ میں جبکہ آگ جلانے کے موجودہ سامان نہ تھے۔ اس کے لئے ایک طریقہ یہ بھی تھا۔ کہ دو کڑیوں کو رگڑ کر آگ پیدا کی جاتی تھی۔ اس منتر نے صاف بتا دیا۔ کہ پہلے جس اگنی کا ذکر ہوا تھا وہ آگ ہی ہے نہ کہ ایشور۔ کیونکہ ویدک دھرمی بھی یہ مانتے ہیں کہ ایشور دو کڑیوں کے رگڑنے سے روشن نہیں ہوا کرتا۔ بلکہ آگ روشن ہوا کرتی ہے۔

سوم:۔ نرکت جو کہ ویدوں کی ڈکشنری مانی جاتی ہے۔ اور جس کے متعلق آریہ سماجی تسلیم کرتے ہیں۔ کہ سوامی دیانند نے اسی کتاب کے مطابق ویدوں کا ترجمہ پیش کیا ہے۔ ہم اس کی شہادت پیش کرتے ہیں۔ اس میں لکھا ہے۔

अग्रणीर्भवति अग्रं यज्ञेषु प्रणीयते अङ्गम नयति अन्नमनाद "

یعنی آگ کو اگنی یا تو اس لئے کہتے ہیں کہ یہ آگے کو لے جانیوالی ہے۔ یعنی چیز کو ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کر دیتی ہے۔ یا اس لئے کہ یگ میں پجاری لوگ اس کو آگے رکھتے ہیں۔ یا اس لئے کہ یہ اس چیز کو جو اس میں ڈالی جائے اپنا ہی جزو بنا لیتی ہے۔ یہ تینوں باتیں آگ میں ہی پائی جاتی ہیں۔

ان ہر سہ امور سے ثابت ہے۔ کہ اگنی کے معنی رب نہیں بلکہ آگ ہیں۔ اور ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ایک عقلمند سمجھ سکتا ہے۔ کہ آریوں کا یہ دعوے کہ قرآن کریم ویدوں کے مطابق ہے کہاں تک درست ہے۔

اب لیجئے یجروید کا منتر جس کو اھدنا الصراط المستقیم کے مقابل پر پیش کیا گیا ہے۔ وہ منتر یہ ہے:۔

अग्ने नय सुपथा

اس کے متعلق سب سے پہلی عرض یہ ہے۔ کہ अग्ने इडे کے بعد اس منتر کو اس بات کے ثبوت کے لئے پیش کرنا۔ کہ قرآن مجید وید کے مطابق ہے بالکل بعید از عقل ہے۔ کیونکہ قرآن مجید خدا کی حمد و ثنا کے بعد یہ بات بندے کی طرف سے بیان کرتا ہے اھدنا الصراط المستقیم۔ لیکن وید کا یہ منتر अग्निं ईडे کے معاً بعد کہنا تو کجا اس وید میں بھی یہ نہیں آتا۔ بلکہ ایک دوسرے وید کے چالیسویں ادھیائے کا یہ سولھواں منتر ہے۔ اور اس منتر کو رگوید کے منتر کے بعد پیش کرنا اپنے اوپر اس مثال کو چسپاں کرنا ہے ؎

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا
بھان متی نے کنبہ جوڑا

ایک منتر کہیں سے اور دوسرا منتر کہیں سے لیا جا رہا ہے۔ جنکا آپس میں کوئی تعلق نہیں دوسرے یہ کہ اس منتر میں بھی اس کا کہنے والا اس آگ کو مخاطب کرتے ہوئے جس کی پوجا آریہ لوگ کیا کرتے تھے۔ کہتا ہے۔ آگ ہم کو اچھے راستہ سے لے چل۔ اور اگنی کے متعلق دلائل سے یہ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ اس سے مراد آگ ہی ہے نہ کہ ایشور۔ اس کے متعلق نرکت سے ایک اور حوالہ پیش کرتا ہوں۔ نرکت کے صفحہ پر لکھا ہے:۔

यस्तु मुक्तं भवते हूविर्निरुप्यते यमेन गोभिर्निषातं मेबैते उत्तरे जपीतिषो "

یعنی جس اگنی کی سوکتوں سے تعریف کی گئی۔ اور جس اگنی کو ہوی دی جاتی ہے۔ اس اگنی کے اصل معنی یہ زمینی آگ ہی ہیں۔ ہاں مجازی و ادنیٰ طور پر اگنی لفظ سے مراد دوسری دونوں روشنیاں بجلی اور سورج بھی ہوتی ہیں۔ اس حوالہ سے بات اور بھی صاف ہو گئی۔ کہ اصلی اور حقیقی معنی اگنی کے صرف اور صرف آگ کے ہیں۔ اور مجازی طور پر بجلی اور سورج کے۔ نرکت کا یہ فیصلہ ثابت کرتا ہے کہ اگنی سے خدا یا ایشور مراد لینا کسی طور پر بھی درست نہیں ہے پس یجروید کے اس منتر میں اگنی سے مراد آگ ہی ہے۔ الغرض آریوں کا یہ دعویٰ کہ قرآن مجید وید کے مطابق ہے درست نہیں ہے۔ کہ قرآن مجید نے جو کچھ بیان کیا ہے ویدوں میں پایا جاتا ہے۔

امریکن آئی لوشن آپ اپنی اور اپنے بچوں کی دکھتی اور درد کرتی ہوئی آنکھوں میں ہمیشہ اسی لوشن کو استعمال کیا کریں۔ کیونکہ کارخانہ اس کو نہایت صفائی اور سائنٹیفک طریق سے طیار کرتا ہے۔ ایجنٹس برائے قادیان:۔ شفاء میڈیکو منصل پوسٹ آفس و احمدیہ چوک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ اندرون ہند

# مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

## کشمیر میں تبلیغ

مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ متعینہ سرینگر اپنی رپورٹ ۱۴ ماہ احسان میں لکھتے ہیں۔ غیر احمدیوں اور غیر مبایعین اور بہائیوں سے مختلف مسائل پر گفتگو ہوئی۔ آٹھ معززین سے ملاقات کی۔ معزز سیاحوں کے درمیان تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے جو رسالہ حضرت امیرالمومنین کے لیکچر بمبئی پر مشتمل شائع ہوا ہے اس کی بیس کاپیاں غیر مسلم معززین میں تقسیم کی گئیں۔ درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا اور دوستوں کو عالمگیر تباہی کے روحانی اثرات بتا کر اصلاح نفس کی طرف متوجہ کیا گیا۔

## مالابار میں تبلیغ

مولوی عبداللہ صاحب مالاباری مبلغ مالابار وسیلون ۱۵ تا ۲۱ جون کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ ان ایام میں انفرادی ملاقات درس و تراجم کے ذریعہ تبلیغ و تعلیم کا کام کرتا رہا۔ درس کے سلسلہ میں "سلسلہ احمدیہ" کا ترجمہ ملیالم میں سناتا رہا۔ انیس تاریخ کو پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ نے وار کمیٹی کے جلسہ میں شمولیت کے لئے خاص آدمی بھیجکر مجھے بلوایا۔ پنگاڑی سے چونکہ مجوزہ جلسہ میں ضلع کے چیدہ چیدہ رؤساء اور حکومت کے نمائندے شامل تھے۔ اور اس میں احمدی مبلغ کا لیکچر دینا نتیجہ خیز تھا اس لئے بیس جون کو خاکسار کا لیکٹ روانہ ہوا۔ اور وار کمیٹی کے سکرٹری سے ملا۔ ضروری امور کے متعلق بات چیت کرنے اور احباب سے ملنے کے بعد جلسہ گاہ میں پہنچا حاکم ضلع صدر تھے۔ بہت سی تقاریر ہوئیں اور خاکسار کی تقریر بھی ہوئی جو اللہ کے فضل اور احمدیت کی برکت سے بہت پسند کی گئی تقریر کا موضوع "موجودہ جنگ میں ہندوستانیوں کو انگریزوں کی مدد کرنی کیوں ضروری ہے" تھا۔ مغرب کے بعد ان دنوں کنانور میں لوگوں کو الفضل کا ترجمہ سناتا ہوں۔

## بہار میں تبلیغ

گذشتہ دنوں ایک تبلیغی جلسہ بیگوسرائے بہار میں منعقد ہوا تھا۔ اس کے متعلق اخبار انڈین نیشن پٹنہ نے مفصل ذیل رپورٹ شائع کی ہے۔

"بیگوسرائے میں ایک جلسہ زیر صدارت جناب مسٹر نرائن سنگھ پلیڈر منعقد ہوا جس میں احمدیہ جماعت کے واعظ مولوی محمد عمر صاحب نے جو عربی اور سنسکرت کے عالم ہیں۔ تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ درحقیقت ہر مذہب و ملت کے بنیادی اصول ایک ہی ہیں۔ اس لئے ہندو اور مسلمانوں کو اپنے اپنے اختلافات دور کر کے اکٹھے ملکر اپنے وطن کی خاطر کام کرنا چاہئے اس تقریر کا حاضرین پر بہت گہرا اثر ہوا۔ اس کے بعد دیگر مقررین نے اپنی تقاریر کیں۔ آخر میں پریذیڈنٹ صاحب نے ایک موثر تقریر کی۔" (ناظم نشر و اشاعت قادیان)

# احرار کا کھلا چیلنج مناظرہ بھی منظور

۲۳ جون ۱۹۴۰ء کو بٹالہ کے چند معزز اور شریف اہلسنت والجماعت مسلمانوں نے جماعت احمدیہ کے نمائندگان کے ساتھ تحقیق حق کی خاطر شرائط مناظرہ طے کیں۔ اشتہار مناظرہ شائع ہونیکے بعد بعض لوگوں نے ان شرفاء پر ایسا اثر ڈالا کہ ان میں سے خان بہادر صوبیدار ولی محمد صاحب نے ۲۵ جون کو بذریعہ تار اطلاع دی۔ کہ مناظرہ ملتوی ہو گیا ہے۔ اس تار کے پہنچنے ہی ہمارے نمائندے خان بہادر صاحب کے پاس پہنچے۔ انہوں نے افسوس و ندامت کا اظہار کیا اور مناظرہ سے روکنے والے اصحاب کا شکوہ کرتے ہوئے معذوری ظاہر کی۔ مگر چونکہ ہمارے اشتہار مناظرہ پر لوگوں کا جمع ہونا ضروری تھا اور وقت کی تنگی کی وجہ سے دوسرے اشتہار کا وقت نہ تھا۔ اس لئے ہم نے بجائے مناظرہ کے جلسہ کر لیا۔ عین جلسہ کے موقعہ پر احرار کی طرف سے اشتہار شائع ہوا جس کا عنوان "مرزائی امت کو مناظرہ کا کھلا چیلنج" تھا۔ اول تو اس اشتہار میں ہمارا نام ہی بگاڑ کر درج کیا گیا ہے اور ایسے لوگوں کے خطاب کا جواب دینا ضروری نہ تھا۔ مگر پبلک کی خیر خواہی کے لئے ہم نے اسی جلسہ میں اعلان کر دیا۔ کہ اگر آپ مناظرہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو ایک گھنٹہ تک تشریف لے آئیں۔ ہمیں آپ کا چیلنج مناظرہ منظور ہے۔ اور اس کے بعد بھی جب چاہیں۔ مناظرہ کر لیں۔ جلسہ میں ایک گھنٹہ کی بجائے ڈیڑھ گھنٹہ تک انتظار کیا گیا۔ مگر احرار نہ آئے اور نہ ان کی طرف سے کسی ذمہ دار آدمی کی تحریر آئی۔ اور نہ ہی آج تک کوئی تحریر آئی ہے۔ مگر ان کا مذکورہ بالا اشتہار برابر شائع ہو رہا ہے۔ اس لئے ہم بذریعہ اخبار وہی اعلان کرتے ہیں۔ جو کہ جلسہ بٹالہ پر کیا گیا تھا۔ کہ احرار کا کھلا چیلنج مناظرہ بھی ہمیں منظور ہے۔ وہ جب چاہیں ہمارے ساتھ بٹالہ شہر میں مناظرہ کر لیں۔ اگر احرار اپنے چیلنج پر قائم ہیں۔ تو وہ جلد سے جلد ہمیں مطلع فرمائیں کہ کونسی تاریخ مناظرہ کیلئے وہ تجویز کرتے ہیں۔ شرائط مناظرہ

(دستخط) سیکرٹری شعبہ تبلیغ مجلس احرار اسلام بٹالہ ضلع گورداسپور

(دستخط) ناظر دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہر قسم کا انگریزی اور دیسی صابن بنانا سیکھنے کیلئے

مکمل عملی صابون سازی بالتصویر طبع دوم

منگوا لیجئے۔ اس کتاب کی مدد سے آپ ہر قسم کا دیسی اور انگریزی صابن تسلی بخش طور پر تیار کر سکتے ہیں سستے سے سستا اور عمدہ سے عمدہ اور کارخانہ داروں کے تمام راز اور صحیح صحیح نسخہ جات درج کئے گئے ہیں۔ صابن سازی کے کام کو اعلیٰ پیمانہ پر چلانے کیلئے حکومت سے مالی امداد حاصل کرنے کا مفصل طریقہ بھی بتایا گیا ہے اور صابن کی متعلقہ اشیا تھوک فروخت کرنے والوں اور صابن کے ٹھپے اور ڈبے بنانے والوں کے پتے بھی دیئے گئے ہیں۔ ضخامت ۱۳۶ صفحات قیمت بمعہ محصول ڈاک سات آنہ

ملنے کا پتہ:- دفتر گنجینۂ روزگار گوجرانوالہ (پنجاب)


Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اعلان برائے فروخت کا سیکٹ وغیرہ

اخبار الفضل ۲۷ احسان میں جن اشیاء کی فروخت کا اعلان کیا گیا تھا۔ ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ تین عدد کاسکیٹ جن میں سے دو کاسکٹوں کے ساتھ سٹینڈ ہیں۔ اور ایک بغیر سٹینڈ ہے۔ دو عدد طشتریاں (ٹرے) ہیں اور ایک انگوٹھی جس پر الیس اللہ بکاف عبدہ تحریر ہے۔ چونکہ دوستوں کی طرف سے درخواستیں آنی شروع ہو گئی ہیں۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان درخواستوں کی میعاد ۲۲/۱۹ تک ہے۔ اس میعاد میں آنے والے خطوط میں سے جن دوستوں کی طرف سے زیادہ قیمت کی پیشکش ہوگی۔ ان کو وہ چیز دے دی جائے گی۔ ۲۲/۱۹ سے بعد آنے والے خطوط پر غور نہیں کیا جائے گا۔ اس لئے احباب کو چاہئے۔ کہ اس تاریخ سے پہلے پہلے اپنی پیشکشیں بھیجدیں

ناظر بیت المال قادیان

## ضرورت

ایک احمدی دوست جو بھٹہ کی اینٹ پکانے کا بیس پچیس سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔ آج کل بیکار ہیں۔ اگر کسی ٹھیکہ دار بھٹہ کو ماہر مستری کی ضرورت ہو تو نظارت ہذا سے دریافت کریں۔ ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ قادیان

## نفع مند کام پر روپیہ لگانے کا موقع

جو احباب اپنا کوئی روپیہ ہمارے توسط سے نفع مند تجارت میں لگانا چاہیں یا بکفالت جائیداد قرض دینا چاہیں جس کا کرایہ یا پیداوار کا نفع ان کو دیا جائیگا۔ ان کو چاہئے کہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال۔

## شہد کی مکھیوں کی پرورش کا نصاب

جو پنجابی شہد کی مکھیوں کی پرورش کو بطور صنعت اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کے لئے حکومت پنجاب کے محکمہ زراعت کی طرف سے کٹراین (واوئی کلو) میں ایک دوماہہ نصاب تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ نصاب ۲۱ اگست سے شروع ہوگا۔ داخلہ کے لئے درخواستیں پرنسپل ایگریکلچرل کالج لائل پور کے پاس یکم اگست ۱۹۴۰ء تک بھیج دینی چاہئیں (محکمہ اطلاعات پنجاب)

## اطلاع برائے ممبران دارالشکر کمیٹی

چونکہ قادیان میں ہجرت کرنے کے لئے نظارت امور عامہ سے باقاعدہ اجازت حاصل کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے میں ان ممبران کی خدمت میں التماس کرتا ہوں۔ جو قادیان سے باہر رہتے ہیں۔ اور دارالشکر کمیٹی کے ممبر ہیں کہ وہ اپنی اپنی درخواست نظارت امور عامہ میں بھیج کر ہجرت کی اجازت حاصل کر لیں۔ اور اس کی ایک نقل مجھے بھیجکر ممنون فرمائیں۔ تاکہ ان کا قرعہ نکلنے پر ان کو محلہ دارالشکر میں مکان بنانے میں کوئی روک ٹوک نہ ہو۔

سکرٹری دارالشکر کمیٹی


## محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ مکیشت منگوانے والے سے ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائیگا:۔ عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان


# وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کرے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

**نمبر ۵۶۳۲** منکہ سردار خان ولد چوہدری نواب دین صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن مانگا انجمن چانگڑیاں ڈاکخانہ پھلورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ہجرت ۱۳۱۹ھش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اسوقت میری ماہوار آمد مبلغ ۱۵/۰ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ اور میرے وارثوں کو روک ڈالنے کا کوئی حق نہ ہوگا۔ فقط والسلام العبد چوہدری سردار خان دفتر سپرنٹنڈنگ سروائیزر ریلوے لیبر گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی۔

گواہ شد چوہدری محمد عبداللہ بھاربی۔ اے

گواہ شد محمد شریف چغتائی اسسٹنٹ سکرٹری مال نئی دہلی۔

**نمبر ۵۵۸۹** منکہ مہر صالح محمد ولد مہر لال محمد قوم سیال پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت اپریل ۳۴ء ساکن موضع ادوآنہ ڈاکخانہ چیلا ضلع جھنگ حال بنگلہ خیرو والا ڈاکخانہ چک ۲۷ ج ب براستہ عباس پورہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۳/۴۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت بفضلہ تعالیٰ میرے والد صاحب حیات ہیں۔ اس لئے میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میں اس وقت پندرہ روپے ماہوار پر محکمہ نہر میں بعہدہ پنسال نویسی ملازم ہوں۔ میں بصدق اقرار کرتا ہوں۔ کہ اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ نیز میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ اگر اس آمد کے علاوہ اور آمد مجھے ہوئی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ نیز میرے فوت ہونے پر جس قدر میری جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور میرے ورثاء میری اس وصیت کے پابند ہوں گے۔

العبد:۔ صالح محمد ولد لال محمد۔

گواہ شد بیرم خان نائب مدرس چک ۳۳۲ ج ب

گواہ شد عبدالرحمن انگلش ماسٹر چک ۳۳۲ ج ب

**نمبر ۵۶۳۰** منکہ محمد عبداللہ قریشی ولد حکیم میر احمد صاحب قوم قریشی پیشہ طبابت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم احسان ۱۳۱۹ھش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت میری ماہوار آمد ۳۵/۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ کرتا رہونگا میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ فقط المرقوم العبد محمد عبداللہ قریشی گواہ شد عبدالسلام بقلم خود گواہ شد علی ابن عبدالقادر بقلم خود۔

**نمبر ۵۶۳۷** منکہ خان میر ولد علی گل قوم پٹھان صافی پیشہ ملازمت عمر پچاس سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۶/۱۳۱۹ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت منقولہ یا غیر منقولہ کسی قسم کی کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو بیس روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میری وفات کے بعد اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد:۔ خان میر

گواہ شد۔ محمد الدین بقلم خود کارکن دفتر ڈاک گواہ شد محمد عبدالکریم پسر مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**برلن** ۸ جولائی۔ آج کاؤنٹ چیانو وزیر خارجہ اٹلی نے مغربی محاذ اور میجنولائن کا معائنہ کیا۔ فرانسیسی اور جرمن افسروں نے استقبال کیا۔

**وشی** ۸ جولائی۔ فرانسیسی پارلیمنٹ کا اجلاس آج ہو رہا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ کل فرانس کے صدر موسیو لیبرون مستعفی ہو جائیں گے۔ اور حکومت کی باگ مارشل پیٹان کے ہاتھ میں چلی جائے گی۔ جو فرانس کے ڈکٹیٹر ہوں گے۔ ان کے ساتھ تین مشیر ہوں گے۔ جن میں جنرل ویگان بھی ہیں۔ پارلیمنٹ بھی ختم ہو جائے گی۔

**لنڈن** ۸ جولائی۔ فرانسیسی حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ فرانسیسی بیڑے کے ہوائی جہازوں نے جبرالٹر پر حملہ کیا۔ اور برطانوی جہازوں پر بم برسا کر کافی نقصان پہونچایا۔

برطانیہ کے فرانسیسی سفیر نے آج دفتر خارجہ میں آکر اطلاع دی۔ کہ برطانیہ کا فرانسیسی سفارت خانہ بند کر دیا گیا ہے

غیر جانبدار سیاسی مبصرین کا خیال ہے۔ کہ اب جرمن افواج آئرلینڈ پر حملہ کریں گی۔ شمالی آئرلینڈ کے صدر آج یہاں آئے۔ اور مسٹر چرچل نیز دوسرے مدبرین سے ملاقاتیں کیں۔

ناروے کے پریذیڈنشل بورڈ کے ممبروں نے شاہ ہاکن کو تار بھیجا ہے۔ کہ وہ اپنے ملک کی حکومت سے دست بردار ہو جائیں۔ شاہ ہاکن نے لکھا ہے۔ کہ میں اپنا ملکی جھنڈا کبھی سرنگوں نہ ہونے دوں گا۔ اور ذلت کے ساتھ اسے دوسروں کا غلام نہ بننے دوں گا۔

**چنگنگ** ۸ جولائی۔ مارشل چیانگ کائی شیک کے وزیر جنگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس وقت تک جاپان کے دس لاکھ سے زیادہ سپاہی مارے جا چکے ہیں۔ ہمارے پاس اسوقت پچاس لاکھ سپاہی کیل کانٹے سے لیس ہیں۔ اور دس لاکھ تیار کئے جا رہے ہیں

**شملہ** ۹ جولائی۔ حضور نظام نے اپنے صرف خاص سے پچاس ہزار پونڈ کی ایک رقم جنگی فنڈ میں بطور امداد دی ہے۔ اس سے قبل آپ کئی اور رقوم دے چکے ہیں۔ جس میں ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی ایک رقم بم بار طیاروں کا ایک دستہ خریدنے کے لئے دی گئی تھی۔

ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ساورکر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ وائسرائے ہند سے مجھ سے کھلے کھلے الفاظ میں۔ اور کسی کی رورعایت کے بغیر بات چیت کر دی تھی۔ ہماری بات چیت ابھی ختم نہیں ہوئی۔ اگلے ہفتہ تک پتہ لگ سکے گا۔ کہ اس کا نتیجہ کیا نکلتا ہے۔

**بمبئی** ۹ جولائی۔ مسٹر جناح نے آج ایک بیان میں کہا۔ کہ گاندھی جی شملہ میں بات چیت کرنے کے لئے نہیں بلکہ اپنی باتیں منوانے کے لئے آئے تھے کانگرس نے جو قرارداد پاس کی ہے اس کا بھی یہی مدعا ہے۔ مرکز میں قومی گورنمنٹ قائم کئے جانے کا جو مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب کانگرس راج کا قائم کرنا ہے جسے مسلمان کبھی منظور نہیں کر سکتے۔ ہندوستانی مسئلہ کے حل کا واحد طریق وہی ہے۔ جو مسلم لیگ کے اجلاس لاہور کی قرارداد میں بتایا گیا ہے۔ یعنی یہ کہ اسے مختلف حصوں میں بانٹ دیا جائے۔

**ٹوکیو** ۹ جولائی۔ جاپانی وزارت کا اجلاس آج ہو رہا ہے۔ جس میں فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ برما کے راستہ چین کو سامان جنگ پہونچنے کی ممانعت کے لئے حکومت برطانیہ کو پھر چٹھی لکھی جائے ایک فوجی اخبار نے وزیر خارجہ کی پالیسی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ وہ ہمیشہ اس پالیسی پر قائم رہے ہیں۔ کہ امریکہ و برطانیہ سے بگاڑ پیدا نہ کیا جائے۔

**لاہور** ۹ جولائی۔ خاکساروں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اپنے لیڈر ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب نامی کے احکام کی تعمیل میں ۲۷ جون تک قانون شکن سرگرمیاں بند کر دی جائیں

**دہلی** ۹ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کانگرس کا آئندہ اجلاس صوبہ سرحد میں نہیں۔ بلکہ شمالی مغربی پنجاب کے کسی ضلع میں ہوگا۔

**شملہ** ۹ جولائی۔ مہاراجہ بڑودا نے لڑائی کے امدادی فنڈ میں ۶½ لاکھ روپیہ دیا ہے۔ اس سے ہندوستان کے بحری بیڑے کے لئے ایک سرنگیں صاف کرنے والا۔ اور ایک آب دوزوں کا مکھوج لگانے والا جہاز خریدا جائے گا۔

**بمبئی** ۹ جولائی۔ یہاں شہری پہرے داروں کا ایک موٹر دستہ بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ جس کا انتظام ایسٹرن انڈیا موٹر مرکنٹائل ایسوسی ایشن کے مشورہ سے ہوگا۔ دستے کے ممبر موٹریں خود مہیا کریں گے۔ لیکن اگر کسی موٹر کو نقصان پہنچا۔ تو اس کی مرمت گورنمنٹ کے خرچ پر ہوگی۔ یا بیمہ کمپنی سے اس کا معاوضہ دلا دیا جائے گا

**مدراس** ۹ جولائی غیر برہمنوں کے لیڈر نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قرارداد ملک کی کسی پارٹی کو منظور نہیں۔ اس پر عمل ہوا تو تباہی مچ جائے گی۔ ہندوستان کو سوراج برطانیہ کی فتح پر ہی مل سکتا ہے

**شملہ** ۹ جولائی ڈائرکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے ایک تقریر براڈ کاسٹ کی۔ جس میں کہا۔ کہ ہندوستان میں گذشتہ جنگ کے آغاز سے تین سال بعد جتنا سامان جنگ تیار ہونے لگا تھا۔ آج اس سے زیادہ ہو رہا ہے۔ اب یہاں ہتھیار گاڑیوں کے لئے لوہے کی چادریں بھی تیار ہونے لگی ہیں۔ جہاز سازی کا کام بھی یہاں شروع کیا جا رہا ہے۔ باوجودیکہ ہزاروں ہندوستانی سپاہی سمندپار بھیجے جا چکے ہیں۔ پھر بھی یہاں فوج کی تعداد اس سے زیادہ ہے جو آغاز جنگ کے وقت تھی ہوائی طاقت کو پہلے سے چار گنا کیا جا رہا ہے

**شملہ** ۹ جولائی۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وار سپلائی ڈیپارٹمنٹ کا انجینئرنگ سیکشن اور سامان جنگ کی تیاری کا دفتر کلکتہ منتقل کر دیا جائیگا۔

**لنڈن** ۹ جولائی۔ رائل ایئر فورس کے طیارے اطالوی افریقہ پر برابر حملے کر رہے ہیں۔ حبشہ پر بھی حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ دشمن کے ہوائی جہازوں نے آج اور کل مالٹا پر حملے کرنے کی کوشش کی۔ مگر کامیاب نہ ہو سکے اٹلی نے ایک فہرست شائع کی ہے کہ اب تک لڑائی میں اس کے آٹھ سو سپاہی مارے اور ۹۰۰ زخمی ہو چکے ہیں

جرمن ہوائی جہازوں نے انگلستان کے شمال مشرقی اور جنوب مشرقی کناروں پر حملے کئے۔ مگر صرف چند عمارتوں کو نقصان پہنچا سکے۔ ان میں سے ایک کو نیچے گرا لیا گیا۔ آج ایک جرمن طیارہ نے جو بہت بلندی پر اڑ رہا تھا۔ آتشگیر بم پھینکے۔ جس سے بعض جگہ آگ لگ گئی۔ مگر اسے جلد بجھا دیا گیا۔ آج دشمن کے آٹھ اور کل سات ہوائی جہاز گرائے گئے۔ جرمن طیاروں نے کل رودبار انگلستان میں برطانوی جہازوں کے ایک قافلہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر توپوں نے ان کو پاس نہ پھٹکنے دیا

**نجارسٹ** ۹ جولائی رومانیہ کی کیبنٹ کے چار آئرن گارڈ ممبر مستعفی ہو گئے ہیں۔ اب یا تو وزیر اعظم نئے ممبر بنائیں گے۔ اور یا خود بھی مستعفی ہو جائیں گے۔ اگر نئی کیبنٹ بنی۔ تو شاہ کیرول کی پوزیشن خطرہ میں پڑ جائے گی۔

**لنڈن** ۹ جولائی۔ جرمنی و اٹلی کے لوگ سپین کو جبرالٹر پر حملہ کیلئے بھڑکا رہے ہیں۔ سپین کے لوگوں کو اس سے کوئی دلچسپی نہیں گذشتہ ۲۳۶ سال سے اسپر برطانیہ کا قبضہ ہے۔ اس سے قبل ۲۰۲ سال یہ سپین کے ماتحت رہا تھا۔ یہ کوئی زرخیز جگہ نہیں ہے بلکہ چٹان ہے۔ جس پر قبضہ کا فائدہ اسی قوم کو پہنچ سکتا ہے۔ جس کے پاس مضبوط بیڑا ہو۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah